الرحمن. علم القرآن. خلق الانسان. علمه البیان

قرآن کتاب رحماں سکھلائے راہ عرفاں جو اس کے پڑھنے والے ان پر خدا کے فیضان
ان پر خدا کی رحمت جو اس پہ لائے ایماں
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

عربی بول چال

تصنیف لطیف

حضرت الخلفاء سیّد الاولیاء جری اللہ فی حلل الانبیاء
حضرت مسیح موعود میرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام

منقول از رسالے تشحیذ الاذہان ابتدائی جلدیں
خاکسار محمد یامین تاجر کتب قادیان نے فائدہ عام کیلئے چھپوایا
ماہ نومبر 1922ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عربی سیکھنے کے آسان طریقے

یہ وہ عربی فقرات درج کئے گئے ہیں جو حضرت اقدس مسیح موعود **علیہ الصلوٰۃ والسلام** نے اس لئے مرتب کئے ہیں کہ جماعت احمدیہ کے لوگ اسے یاد کریں تا کہ عربی زبان آجائے۔

یَا ھُوَ مَنْ اَنْتَ؟	او جانے والے تو کون ہے؟
مِنْ اَیْنَ جِئْتَ؟	کہاں سے آیا ہے۔
اَیْنَ تَذْھَبُ؟	کہاں جائے گا۔
مَا اسْمُکَ؟	تیرا کیا نام ہے۔
مَا اسْمُ اَبِیْکَ؟	تیرے باپ کا کیا نام ہے۔
مَا اسْمُ اَخِیْکَ؟	تیرے بھائی کا کیا نام ہے۔
کَم اِبْنٌ لَکَ؟	تیرے بیٹے کتنے ہیں۔
بِنْتٌ اَوْ لَا؟	کوئی بیٹی ہے یا نہیں۔
نَافِلَةٌ اَوْ لَا؟	کوئی پوتا یا نواسہ ہے یا نہیں۔
اَیْنَ خِتْنُکَ؟	تیرا داماد کہاں ہے۔
اَیْنَ صِھْرُکَ؟	تیرا خسر کہاں ہے۔
اَیْنَ جَدُّکَ؟	تیرا دادا کہاں ہے۔
اِخْتِ فِی الثَّفِیَّةِ	چولہے میں پاتھی (اُپلا) لگا۔
یَرْقُصُ الْبَشِیْرُ.	بشیر ناچتا ہے۔
طَھْفَلْتُ.	میں نے چینہ کی روٹی کھائی (اور ارادہ ہے کہ جب تک زندہ رہوں گا چینہ کی روٹی کھاؤں گا۔)
اَلْیَوْمَ مَا اَطْبَخُ لَکُمْ؟	آج میں تمہارے لئے کیا پکاؤں۔

اِطْبَخِ الْفُوْلَ مَعَ اللَّحْمِ.	سیم کے بیج اور گوشت پکاؤ۔
اِثْفَ الْقِدْرَ.	چولہے پر ہانڈی رکھ۔
لاتَنْظُرِ النَّطَفَ وَاعْطَفْ عَلٰی مَنْ عَطَفَ.	یہ مت دیکھ کہ کوئی عیب سے آلودہ ہے اور اسپر مہربانی کرو جو تجھ پر مہربانی کرے۔
اَلْفَنَدُ یُخَجِّلُ الْاِنْسَانَ اِذَا ظَهَرَ وَبَانَ.	جھوٹ انسان کو شرمندہ کرتا ہے جب ظاہر ہو جائے اور کھل جائے۔
اِذَاجُعِلْتَ مِنْ رَکْبِ الْاَ مَارَاتِ فَکُنْ قُعِتَدًااِلَا هْلِ الْحَاجَاتِ .	جب تو امیری کے شتر سواروں میں داخل کیا جائے تو حاجت والوں کا شتر بار بردار ہو جا۔
لَا تَلْقَی الْفَرْحَ مِنْ غَیْرِ اَنْ تَلْقَی التَّرْحَ وَالْبَرْحَ.	تو خوشی نہیں پائے گا جب تک کہ غم اور تکلیف نہ اُٹھائے۔
اِسْحَقِ الْاَ بَازِیْرَ عَلَی الْمُدَاکِ بِالْفِهْرِ.	سل پر مصالحہ پیس بٹے سے
دَقِّقِ الْمِلْحَ فِی الْهَاوَنِ بِالنَّصَابِ	چٹو میں نمک کوٹ ....
اَفِی الْحُجْرَةِ مَاءٌ.؟	کیا گھر میں پانی ہے؟
اَفِی الثَّفِیَّةِ نَارٌ؟	کیا چولہے میں آگ ہے۔
فِي الْبَا لُوْ عَةِ ضِفْدَ عٌ.	چوبچہ میں ایک مینڈک ہے۔
عَلَی السَّقْفِ طَیْرٌ.	چھت پر پرندہ ہے۔
فِیْ نَعْلِکَ عَقْرَبٌ.	تیری جوتی میں بچھو ہے۔
قَیِّلَ رَأْسُکَ اَلَا تَغْسِلُ	تیرے سر میں جوئیں پڑگئیں ہیں کیا تو غسل نہیں کرتا۔
مَارَاَیْتُکَ فِی الْمَسْجِدِ اَلَا تُصَلِّیْ؟	میں نے تجھ کو مسجد میں نہیں دیکھا کیا تو نماز نہیں پڑھتا۔
مَا اَکَلْتَ الْیَوْمَ؟	آج تو نے کیا کھایا۔
اَکَلْتُ الرَّائِبَ وَ الْقَرْعَ	میں نے دہی اور کدّو (رائتہ) کھایا
اَلْاٰ نَ قَدْنَدِمْتَ وَمَا یَنْفَعُ النَّدَمُ	اب تو شرمندہ ہوا جبکہ شرمندگی کچھ فائدہ نہیں دیتی
هَوْجُ الْمَرْءِ یُبْطِلُ اَمْرَهٗ	شتابکاری مرد کی اسکو ناکام رکھتی ہے۔
اَطْعِمْ قَبْلَ خُلُوْفِ الْمَطْعُوْمَاتِ	کھانا کھلا کھانے کے سڑنے سے پہلے۔
وَفَرِّقِ اللَّحْمَ عَلَی الْمَسَاکِیْنَ قَبْلَ الْاِ یْهَاتِ.	اور گوشت مسکینوں کو بانٹ گوشت کے سڑنے سے پہلے۔

اَرَاکَ تُحرّی طَعَاماً یَضُرُّکَ.	میں دیکھتاہوں کہ تواس کھانے کاارادہ کرتاہے جو تجھےنقصان کرتاہے۔
اُقْعُدْعِنْدَالْاُسْطُوَانَةِ واقْرأ .	ستون کے پاس بیٹھ جااور پڑھتارہ۔
اُجْدِبَ الْمُلْکُ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ	ملک میں قحط پڑ گیاالٰہی رحم کر۔
صُرِيَ الْمَاءُ فِي الْخَابِيَةِ	پانی مٹکے میں سڑ گیاہے۔
تُؤْذِيْنِیُ الذُّبُّ فَأْتِ بالمَذِبَّةِ.	ہمیں مکھیاں ستاتی ہیں۔چوری لاؤ
اِکْسَحْ فَاِنَّ الْکِنَاسَةَ اِجْتَمَعَتْ	جھاڑودے کہ کوڑا جمع ہوگیاہے۔
ھٰذَا مُتَیَقِّظٌ کَمِیْشٌ وَذَالِکَ جَاھِلٌ کَسْلَانُ .	یہ شخص بیدارطبع اور چتر ہے،اوروہ شخص جاہل اورست الوجود ہے۔
آفَةُ الْجَمَالِ الْخَیَّلُ وَآفَةُ الْعَقْلِ الْخَبَلُ.	جمال کی آفت بگڑ جانااعضاہے،اورعقل کی آفت دیوانہ ہوجاناہے۔
اِبْنُکَ اِبْنُ بُوْحِکَ یَشْرَبُ مِنْ صَبُوْحِکَ .	تیرابیٹا تیرے وجود سے نکلاہے۔اورتیری ہی شراب پیتاہے۔
اِتَّخِذِ اللَّیْلَ جَمَلاً تُدْرِکُ	رات کواونٹ بنالی مطلب کو پائے گا۔
اَلْمُھْرُ یَحْتَاجُ اِلَی الرَّائِضِ	بچھیراچابک سوار کامحتاج ہے۔
اَلَالَا تَمْلَاءِ الصِّنَّ قُمْ وَتَبَاعِدِ الصِّنَّ.	خبردارہوٹوکری کوروٹی سے نہ بھرنفس کی لگام کھینچ اوربخل سے دورہوجا۔
مَرَّ کَثِیْرٌ مِنَ اللَّیْلِ	رات بہت چلی گئی۔
أَرَأَیْتَ مَحْلَ الْاَرْبَعِیْنَ	کیاتونے چالیسویں سال کاقحط دیکھاہے۔
نَعَمْ وَأَنَا اِذْ ذَاکَ غُلَامٌ لَیْسَ لِيْ سِبْلَةٌ وَلَا لِحْیَةٌ.	ہاں اورمیں اس وقت بے داڑھی مونچھ کالڑکاتھا۔
أَرَأَیْتَ مَاشَنَّ عَلٰی دِھْلِیْ؟	کیاتونے دیکھاجب دہلی لوٹی گئی تھی۔
نَعَمْ وَأَنَااِذْ ذَاکَ جَارِیَةٌ عَذْرَاءُ	ہاں اورمیں اس وقت کنواری تھی۔
أَرَأَیْتَ اِسْمٰعِیْلَ الدِّ ھْلَوِیَّ؟	کیاتونے اسمٰعیل دہلوی کودیکھاہے۔
کَیْفَ وَمَاوُلِدَتْ اُمِّیْ فِیْ ذٰلِکَ.	میں کس طرح دیکھتاکہ جب تومیری ماں بھی پیدانہیں ہوئی تھی۔
مَاتَقُوْلُ یَاسَیِّدِيْفِيْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاِنْسِیةِ؟	اے میرے سردارگدھوں کے گوشت کے بارہ میں تمہاراکیافتویٰ ہے۔
حَرَامٌوَاِنْ طُبِخَ فَکَسِّرُوْا قِدْرَھَا وَاھْرِقُوْ ھَا.	حرام ہے۔اوراگرپکایاہوتوہانڈی کوتوڑڈالواوراس کوپھینک دو۔
وَیْحَکَ مَابِکَ تَضْحَکُ کَالْمَجَانِیْنَ.	افسوس ہےتجھ پرکہ تودیوانےکی طرح ہنستاہے۔
یَاسَیِّدِیْ فِیْ بَیْتِکَ لَقْحَةٌ.	اے میرے سردارکیاتیرے گھرکوئی دودھ والی اونٹنی ہے۔

نَعَمْ لَقَاحٌ وَجَمَلٌ ووَجُنَاءُ نَرْكَبُ عَلَيْهَا.	ہاں کئی شیر دار اونٹنیاں ہیں اور ایک اونٹ اور ایک سانڈنی ہے جسپر ہم سوار ہوتے ہیں
نُوْمُوْافَاِنَّ اللَّيْلَ تَصَبْصَبَ.	سو جاؤ کہ رات بڑی چلی گئی۔
اَلدُّنْيَادَارٌ اَبْنَا هَا اَجْناهِدُ.	دنیا ایک ایسا گھر کہ جسکا بہت آباد کرنے والا بہت گناہ کرنے والا ہے
تَقْزَلُ أَ وُشِئَتْ رِجْلُكَ.	تو لنگڑا چلتا ہے کیا تیرے پیر میں موچ آ گئی ہے۔
اَرَاكَ اَشْعَثَ اَ لَا تُرَجِّلُ؟	میں تجھے دیکھتا ہوں کہ تیرے بال بکھرے ہیں کیا تو کنگھی نہیں کرتا۔
اَسْمِعْنَا مِنْ اَشْعَارِكَ.	ہمیں کچھ اپنے شعر سُناؤ۔
اَلسَّائِلُوْنَ يُنْهَرُوْنَ وَالْمُتَعَفِّفُوْنَ يُقْرُوْنَ.	سوالی جھڑکے جاتے ہیں اور نہ سوال کرنے والے دعوت کئے جاتے ہیں۔
اِذَاقَدَرْتَ عَلٰى عَدُوِّكَ فَاسْجِحْ.	جب تو اپنے دشمن پر قابض ہو تو نرمی کر۔
اِنْدَفِعْ وَارْجِعِ الْبَقَّالَةَاِلَيَّ .	جلدی جا اور اس کا چھن کو میری طرف لے آ
اِذَاقَبِلْتَ الْاَرْشَ اَبْطَلْتَ الْقِصَاصَ	جب تو نے عوض میں مال لے لیا تو سزا کا بدلہ کھو دیا
اَكْشِطْ عَنْ ظَهْرِ الْفَرَسِ.	گھوڑے کی پیٹھ پر سے جھول اُتار لے
عَاثَ الذِّئبُ فِي غَنَم جَارِيُ.	میرے ہمسایہ کے گلہ پر بھیڑیا پڑا۔
اَيْنَ الْمِكْنَسُ لِاَقُمَّ الْقُمَامَةَ؟	جھاڑو کہاں ہے تا کہ میں کوڑا صاف کروں
بَنَيْنَا مِصْطَبَةً لِلْجُلُوسِ.	ہم نے ایک چبوترہ بیٹھنے کے لئے بنایا ہے۔
ضَرَبْتُ الْكَلْبَ حَتّى اَكْنَبَتْ يَدِيُ.	میں نے کتے کو ایسا مارا کہ میرے ہاتھ میں گٹے پڑ گئے۔
غَلِّقْ بَاباً.	دروازہ بند کر۔
اِمْلِحْ رِجْلَ الْبَابِ.	دروازہ کی چول درست کر۔
تَرِغُ الْاِبَلُ وَتَثْقَى الغَنَمُ.	اونٹ چلاتا ہے اور بکری مَیں مَیں کرتی ہے
تَخُوْرُالبَقَرُ يَنْعِقُ الغُرَابُ	گائے اڑاتی ہے کوا کائیں کائیں کرتا ہے
يَنِقُ الْفَأْ رُ يَنْطِقُ الْاِنْسَانُ.	چوہا چلچلاتا ہے۔ انسان بولتا ہے۔
يَزْئَرُالاَسَدُ يَنْبَحُ الْكَلْبُ	شیر چنگھاڑتا ہے۔ کتا بھونکتا ہے۔
يَدْ عُوْكُمْ رَجُلٌ	تمھیں کوئی آدمی بلاتا ہے۔

مَنِ الرَّجُلُ؟	کون شخص ہے۔
لَا اَعْلَمُ مَنْ هُوَ	میں اسے نہیں جانتا۔
اِسْتَفْسِرْهُ مَا اسْمُکَ وَمِنْ اَیْنَ جِئْتَ وَمَا اَمْرُکَ؟	اس سے پوچھ کہ تیرا نام کیا ہے۔اور کہاں سے آیا ہے۔اور کیا کام ہے۔
یَا سَیِّدِیْ اِنِّیْ سَائِلٌ شَیْئًا لِلّٰهِ اِعْطُوْهُ دِرْهَمَیْنِ.	اے میرے سردار میں فقیر ہوں کچھ للہ دو۔اس کو دو درہم دو۔
اٰکُلُ الْخُبْزَ قَفاراً.	میں روکھی روٹی کھاتا ہوں۔
یَاسَیِّدِیْ مَاوَجَدْتُ اُدْماً.	اے میرے سردار مجھے سالن نہیں ملا۔
أَ تأْکُلُ الْخُبْزَ قَفاراً؟	کیا تو روکھی روٹی کھاتا ہے۔
یَازَیْدُحَدِّثْنِیْ بِشَیْءٍ مِّنْ اَخْبَارِکَ وَ اُطْرُوْ فَةً مِنْ اَسْفَارِکَ.	اے زید کچھ اپنی خبروں میں سے مجھے بتا اور اپنے سفروں کے عجائبات میں سے کچھ سنا
سَیِّدِیْ هَلْ اُحَدِّ ثُکَ بِشَیْءٍ رَاَیْتُهُ عِیَاناً.	میرے سردار کیا میں وہ بات کروں جو مینے بچشم خود دیکھی ہے۔
اَوْبِشَیْءٍ بَلَغَنِیْ مِنَ الْاِخْوَانِ الَّذِیْنَ رَوَوْا اِیْمَاناً.	یا وہ بات جو بھائیوں سے مجھے پہنچی ہے۔انہوں نے از روئے ایمان کے روایت کیا۔
یَازَیْدُلَیْسَ الْخَبَرُ کَالْمُعَایَنَةِ.	اے زید خبر معاینہ کے برابر نہیں ہوسکتی۔
وَاِنْ کَانَ الرَّاوِیُّ اَحَدًامِنْ مُّلُوْکِ الْبُلْدَانِ	اگرچہ روایت کرنے والا بادشاہوں میں سے ہو
سَیِّدِیْ وِمـمَّارَأَیْتُ بِعَیْنِیْ. هٰذَامَرْکَبٌ کَالسَّفِیْنَةِ یُسَمّٰی وَابُوْرَةٌ.	میرے سردار جن چیزوں کو مینے آنکھ سے دیکھا ہے ایک سواری جو کشتی کی طرح ہے جس کو ریل کہتے ہیں
وَاِنَّهُ یُحَا کِی الْحِمَارَ صَوْتاً وَالْفِیْلَ صُوْرَةً.	اور آواز میں گدھے سے مشابہ ہے اور صورت میں ہاتھی ہے۔
یَازَیْدُ حَدِّ ثْنِیْ مِنْ بَعْضِ عَجَائِبِهٖ لَعَلِّیْ اَطَّلِعُ عَلٰی غَرَائِبِهٖ.	اے زید کچھ عجائبات اس کے میرے پاس بیان کرتا کہ میں اس کے عجیب خواص پر مطلع ہو جاؤں
سَیِّدِیْ اِنَّهٗ مَرْکَبٌ یَسِیْرُ فِي اُسْبُوْعٍ مَسِیْرَةَ شَهْرَیْنِ.	میرے سردار وہ ایک ہفتہ میں دو مہینے کا سفر کرسکتی ہے۔
وَهٰذَا اَمْرٌ رَاَیْتُهٗ بِالْعَیْنِ.	اور یہ وہ بات ہے جسکو مینے اپنی آنکھ سے دیکھ لیا ہے
سَیِّدِیْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ اِلٰی نِصْفِ النَّهَارِ	میرے سردار دوپہر ہونے لگی۔

بَابَاءْ تُ زَيْدًا.	میں نے زید سے کہا کہ میرا باپ تجھ پر قربان ہو
اَبْدَءَ الرَّجُلُ.	اس شخص نے عجیب بات ظاہر کی۔
يُدِئَ الصَّبِيُّ.	اس لڑکے کے چیچک نکل آئی۔
اَبْدَءَ الصَّبِيُّ	اس لڑکے کے دانت گرنے کے بعد پھر نکل آئے ہیں
رَأَيْتُ دِهْلِيَّ فَبِذَاتِهِ عَيْنِيْ.	میں نے دہلی کو دیکھا تو ان صفتوں کے مطابق نہ پایا جو بیان کی گئی ہیں۔
تَجْزَءُ هٰذِهِ الْمَرْءَ ةُ.	اس عورت کے لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں۔
اِذا اُنَادِيْ فَتَجشَّأُغَنَمِيْ.	جب میں آواز دیتا ہوں تو میری بکریاں مَیں مَیں کرتی ہیں
اَجْفَاءَ تِ الْقِدْرُ	ہانڈی پر جھاگ آ گئی۔
اَجْنَاءَ زَيْدٌ عَلٰى بَكْرٍيُضْرَبُ.	زید بکر پر جسکو مار پڑ رہی تھی اس غرض سے جا پڑا کہ اسکو مار سے بچائے۔
جَوِّسَقَاءَ كَ فَاِنَّهٗ خَرِقَ.	اپنی مشک کو پیوند لگا۔ کہ وہ پھٹ گئی ہے۔
جَايَأْتُ مَحْمُوْدًافِي الْبَيْتِ.	میں محمود کے ساتھ ایک وقت میں گھر میں داخل ہوا
حَصَاءَ الصَبِيُّ مِنَ اللَّبَنِ.	اس بچے نے اپنا پیٹ دودھ سے بھرلیا۔
اُرِيْدُاَنْ اَحْتَاءَ كَسَائِيْ.	میں چاہتا ہوں کہ کمبل کو کنارہ لگاؤں۔
اَحْجَانِي السَّائِلُ فَاَعْطُوْهُ.	اس فقیر نے مجھے تنگ کر دیا اسکو کچھ دیدو۔
خَرَجْتُ فَاِذَا الرَّجُلُ وَاقِفٌ.	میں گھر سے نکلی تو کیا دیکھتی ہوں کہ ایک مرد کھڑا ہے
اِنَّ لبَقَرَتَنَا مَاسَلَحتِ الْيَوْمَ.	آج ہماری گائے نے گوبر نہیں کیا۔
اِنَّ وَلِيَّنَامَاتغَوَّطَ الْيَوْمَ لَهٗ حَاجَةُ الْمُسْهِلِ.	آج ہمارے دوست نے پاخانہ نہیں پھرا اسکو جلاب کی حاجت ہے۔
لَا تَأْكُلِ الْحَرَامَ وكُلْ خَرْءَ الكَلْبِ	حرام نہ کھا کتے کا گوہ کھالے۔
اِذْهَبْ اِلَى الرَّاسِ وَاشْتَرِ كُرَاعاً.	سری بیچنے والے کے پاس جا اور ایک پایا خریدلا
اَعْهِدْاِلَيَّ اَنْ لَا تَسْخَرَ اَحَدًا.	مجھ سے عہد کر کہ کسی سے ٹھٹھا نہ کروں گا
يَخعُ قَوْلُكَ فِيْ قَلبِيْ.	تیری بات نے میرے دل میں اثر کیا۔
اَلْيَوْمَ شَرِبْتُ لَبَنَ شَاةٍبَكِيَّةٍ .	آج مینے کھانگڑ (باکڑی) بکری کا دودھ پیا
عَشَوْتَ اَمْ لَا؟	تو نے رات کا کھانا کھایا یا نہیں۔
اِذَارَأَنِيَ السَّارِقُ طَارَتْ نَفْسُهٗ شُعَاعاً.	جب چور نے مجھے دیکھا تو اسکی ہوائیاں اڑ گئیں

سَرَقَ الْخِيَاطُ دَخْرِيْصًامِنْ ثَوْبِىْ	درزی نے میرے کپڑے کی ایک تریز چرالی
اِسْقِنِيْ مَاءً صَرْدًا.	مجھے ٹھنڈا پانی پلا۔
مُلْكُنَا صَرْدٌ.	ہمارا ملک ٹھنڈا ہے۔
اَسْمِعْ رَاْيَتاً مَاقَرَءْ تَ.	کھڑا ہو کر سنا جو تو نے یاد کیا۔
صَاکَ الطِّيْبُ بِثَوْبِکَ.	تیرا کپڑا خوشبو سے مہک رہا ہے۔
اِسْتَشِرْ ثُمَّ سِرْ.	پہلے مشورہ کر پھر سیر کر۔
اَعْرَوْرَيْتُ الفَرَسَ.	میں ننگے گھوڑے کی پیٹھ پر سوار ہوا۔
ضَرَبْتُ الْكَلْبَ فَانْبَئَتْ عَصَایَ.	میں نے کتے کو مارا تو میرا سونٹا خطا گیا۔
اَلْعَصَاعِلَاجُ مَنْ عَصٰى	سونٹا، نافرمان کا علاج ہے۔
نَاءَ زَيْدٌ بِحِمْلٍ.	زید بوجھ کو لے ہی نکلا۔
اِسْتَحْمَلْتُ زَيْداً فَمَا اَحْمَلَ.	مینے زید کو بوجھ اٹھوانے کے لئے کہا پس اس نہ اٹھوایا
تَعَالَوْا مَنْ يَّنْحَلُ اللَّبَنَ مِنَّا.	آؤ دیکھیں کہ کون ہم میں سے پہلے دودھ پیتا ہے
تالى زَيْدٌوَمَابَرَّ.	زید نے قسم کھائی اور پوری نہ کی۔
اِشْلِنِىَ السَّلَّةَ.	مجھے پٹاری اُٹھا دے۔
يَازَيْدُكَمْ وَظِيْفَةُ غَذَائِکَ؟	اے زید تو کتنی روٹی کھاتا ہے۔
يَاسَيِّدِىْ كَفَانِىْ عَشَرَةٌاِنْ كَانَ مَعَهَا اِدَامٌ.	اے میرے سردار سالن سمیت دس روٹیاں کافی ہیں۔
يَاسَيِّدِىْ مَافَتْوَاکَ فِى الدِّعْبَلِ؟	اے میرے سردار مینڈک کے انڈوں کے بارہ میں تیرا کیا فتویٰ ہے۔
حَلَالٌ عِنْدَ الشَّافِعِىْ.	شافعی کے نزدیک حلال ہیں۔
يَاسَيِّدِىْ مَافَتَوَاکَ فِى الْمَكْنِ	اے میرے سردار گوہ کے انڈوں کے بارہ میں تیرا کیا فتویٰ ہے۔
حَلَالٌ كُلُوْاهَنِيْأً مَرِيْئاً.	حلال ہیں مزہ سے کھاؤ۔
يَاسَيِّدِىْ مَافَتْوَاکَ فِى السَّرْءِ.	اے میرے سردار ٹڈی کے انڈوں کے بارہ میں کیا فتویٰ ہے
حَلَالٌ كُلُوْا بِغَيْرِ كَرَاهَةٍ.	حلال ہیں بغیر کراہت کے کھاؤ۔
يَاسَيِّدِىْ هَاجَتِ الْهُجُوْمُ مِنْ نَحْوِ الشِّمَالِ.	شمال کی طرف سے سخت آندھی آئی ہے
قَمَصَ الْفَرَسُ.	گھوڑا سیخ پا ہو گیا۔

اَتَعْلَمُ حِكْمَةَ فَوْتِ الْاَ صَابِعَ.	کیاتوانگلیوں کے شگافوں کی حکمت جانتا ہے
سَيِّدِیْ مَااَعْلَمُهٗ اَللّٰهُ يَعْلَمُ سِرَّ شَتْرَتِهَا.	میرے سردار میں نہیں جانتا۔اللہ ان شگافوں کا بھید جانتا ہے۔
لَاتَذْ هَبْ فَاِنَّ اللَّيْلَ بَهِيْمٌ.	نہ جا کہ رات اندھیری ہے۔
سَيِّدِیْ مَااُبَالِی الدُّجْنَةَ وَالْغَيْهَبَ	میرے سردار میں اندھیرے اور تاریکی کی پروا نہیں کرتا
مَا اَكَلْتَ الْيَوْمَ؟	آج تو نے کیا کھایا۔
اَكَلْتُ مَرَقَةَ الدَّرْجَعِ .	مینے ارہر کا شوربا پیا۔
سَيِّدِیْ مَا تَقُوْلُ فِی الصَّوْبِ.	میرے سردار تو لیکھ کے بارہ میں کیا کہتا ہے
اَلصَّوَابُ تَشْرَبُ الدَّمَ فَلْيُرَجِّلْ مَنْ صَابَ رَأْسَهٗ.	لیکھ خون پیتی ہے پس چاہیے کہ وہ شخص کنگھا کرے جسکے لیکھیں پڑگئی ہوں۔
اِسْتَتِکَّ.	پاجامہ میں آزار بند ڈال۔
جَشَمَ اللَّيْلُ.	آدھی رات ہوگئی۔
أَ ذَرَيْتُمُ الْحِنْطَةَ فَاِنَّا نَشْتَرِيْهَا.	کیا تم نے گیہوں کو اُڑالیا ہے ہم خریدینگے
سَيِّدِیْ مَا التَّذْرِيَةُ وَمَااَحَبَّ الزَّرْعُ وَمَا اَلَبَّ.	میرے سردار اُڑانا کیا ابھی تو کھیت میں دانہ اور دانہ میں مغز نہیں پڑا۔
سَئِمْتُ مِنْ هٰذٰئِکَ فَاصْمُتْ اِرْتَدِوَلَا تَحْسُرْ.	میں تیری بک بک سے تنگ آگیا چپ رہ چادر اوڑھ لے اور سر ننگا نہ کر۔
مِنْ اَيْنَ حَصَلَ لَکَ قَطِيْعُ الْغَنَمِ.	تو نے بکریوں کا ریوڑ کہاں سے حاصل کیا۔
تَخَلَّبْتُ يَا سَيِّدِی.	میرے سردار مینے اِدھراُدھر سے جمع کیا۔
اِسْتَقْرَضْتُ زَيْداً فَمَا اَقْرَضَ.	مینے زید سے قرض مانگا پس اس نے نہ دیا
رَأَيْتُ زَيْداً كَاَنَّهٗ قِرْدٌ.	مینے زید کو دیکھا کہ گویا وہ بندر ہے۔
نَعَمْ يَا سَيِّدِیْ يُشَابِهُ الْهَوْبَزَةَ.	ہاں میرے سردار لنگور کے مشابہ ہے۔
حُبِّیْ هَلْ رَأَتْ اُمُّهٗ اَبَا خَالِدٍ اِذَاحَمَلَتْ؟	میرے دوست کیا اسکی ماں نے بندر کو دیکھا تھا جب اسکو حمل ہوا۔
مِنْ أَيِّ قَوْمٍ زَيْدٌ؟	زید کس قوم سے ہے۔
سَيِّدِیْ هُوَ حَائِکٌ.	میرے سردار وہ جولاہا ہے۔
حُبِّیْ قُلْ لَهٗ يَنْسُجْ لَنَا بُرْدًا.	میرے دوست اس سے کہو کہ ہمیں ایک کھیس بُن دے
سَيِّدِیْ هُوَلَا يَدْرِی الرَّمَلَ.	میرے سردار وہ بُننا نہیں جانتا۔
حُبِّیْ اِنَّا نُعْطِیْ لَهٗ مِنْسَجاً.	دوست ہم اسکو ہتّہ دیدیں گے۔

سَيّدِيْ مَايَفْعَلُ ا لْمِنْسَجَ وَ هُوَلَا يَعْلَمُ ا لسّفَّ	میرے سردار وہ ہتہ کیا کریگا وہ بننا نہیں جانتا۔
حُبّیْ اذَانِیَ الْخَيْطَلُ.	میرے دوست ہمیں بلّیاں ستاتی ہیں۔
نَعَمْ سَيِّدِیْ كَثُرَالقِطُّ.	ہاں میرے سردار بلیاں بہت ہوگئی ہیں۔
نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّالسّنَارِيِّ.	ہم بلّی کی شرارت سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں
رَايَتُ زَيْدًا قَدْ تَضَوَّرَ.	مینے زید کو دیکھا کہ وہ بے چین ہو رہا ہے
نَعَمْ سَيِّدِیْ طَارَ كعيتُهٗ.	ہاں میرے سردار اسکی بلبل اُڑ گئی ہے۔
حُبّیْ مَاهٰذَالْهَمُّ لِجَمِيْلٍ؟	دوست اتنا غم بلبل کے لئے؟
سَيّدِیْ هُوَ يُحِبُّ العَنَادِلَ.	میرے سردار وہ بلبلوں سے بہت محبت رکھتا ہے
حُبّیْ قُلْ لَهٗ يُعْطِنَا بُلْبُلاً.	دوست اس سے کہو کہ ہمیں ایک بلبل دیدے
حُبّیْ مَنْ فَتَحَ الْبَابَ؟	میرے دوست کس نے دروازہ کھولا۔
سَيّدِیْ أَنَا فَتَحْتُهٗ.	میرے سردار مینے کھولا ہے۔
اِنَّ زَيْدًا يَحْرُقُ عَلَيَّ الْأُرَّمَ.	زید مجھ پر دانت پیستا ہے۔
سَيِّدِیْ يَتَّكِأُ دَنِی شَرُّهٗ. فَأْذَنْ اَضْرِبَهٗ.	اے میرے سردار اسکی شرارت مجھ پر بہت ہے مجھکو اجازت دو کہ میں اسکو ماروں۔
حُبّیْ مَاهٰذَاالِا عُصَارُ هَاجَ مِنْ نَحْوِ الشّمَالِ	دوست کیا بگولا ہے جو شمال کیطرف سے اٹھا ہے۔
يَازَيْدُ لِمَ تَبْكِیْ؟	اے زید تو کیوں روتا ہے۔
سَيِّدِیْ نَدَّتْ نَاقَتِیْ.	میرے سردار میری اونٹنی بھاگ گئی (آوارہ ہوگئی)
يَازَيْدُ كَانَتِ الْعَهْوَاءَ اَوِالْعَضْبَاءَ؟	اے زید وہ اندھی بھاگی یا کان پھٹی۔
لَا سَيِّدِیْ بَلِ الْوَجْنَاءَ.	نہیں میرے سردار بلکہ سانڈنی اونٹنی بھاگ گئی
يَازَيْدُ كَمْ يُحْلَبُ لَبَنٌ لَقْحَتِكَ ؟	اے زید تیری اونٹنی کتنا دودھ دیتی ہے۔
سَيِّدِیْ مِلْأُ الْعُلْبَةِ وَكَانَ قَبْلَ ذَالِكَ مِلْأُ الْقِرْبَة.	اس سے پہلے مشک بھری ہوئی۔
يَازَيْدُ مَاهٰذَا فِیْ يَدِكَ.	اے زید تیرے ہاتھ میں کیا ہے۔
سَيِّدِیْ مَجُوْلُ زَوْجَتِیْ.	اے میرے سردار یہ میری بیوی کی انگھیا ہے
يَازَيْدُنِعْمَ الْجَوَابُ هٰذَا.	اے زید یہ بہت اچھی انگھیا ہے۔
يَازَيْدُقُلْ حَابِلَ يَصِيْدُ لَنَا الْعَصَافِيرَ.	اے زید چڑی مار کو کہو کہ ہمیں چڑیاں پکڑ کے لادے

سَیِّدِیْ عِنْدِیْ حِسْکَلٌ فَکُلْهُ.	اے میرے سردار میرے پاس ایک گوہ کا بچہ ہے وہ ہی کھالے۔
یَازَیْدُ تَکْرَهُ طَبِیْعَتِیْ اَنْ اٰکُلَ الْحِسْکَلَ.	اے زید میری طبیعت کراہت کرتی ہے کہ میں گوہ کا بچہ کھاؤں
یَازَیْدُ مَاحَالُ حَقْلِکَ؟	اے زید تیری کھیتی کا کیا حال ہے۔
سَیِّدِیْ اَخَذَتْنِیْ حِقْلَتَةٌ فَمَارَأَیْتُهُ مِنْ اَیَّامٍ.	میرے سردار مجھے پیٹ میں درد ہوتی رہی ہے پس میں نے اسے کئی دنوں سے نہیں دیکھا۔
یَازَیْدُ اَظُنُّ اَنَّکَ اَحْوَلُ.	اے زید میں گمان کرتا ہوں کہ تو بھینگا ہے
سَیِّدِیْ رُمِدْتُ فَفَسَدَتْ عَیْنِیْ.	اے میرے سردار مجھے درد چشم ہوئی تھی پس میری آنکھ بگڑ گئی۔
سَمِعْتُ یَازَیْدُاَنَّ زَوْجَکَ مُجَرْهَدٌ فَهِیْمَةٌ.	اے زید مینے سنا ہے کہ تیری بیوی بہت چلنے والی سمجھ دار ہے۔
لَا سَیِّدِیْ بَلْ خَدْعَلٌ.	نہیں میرے سردار بلکہ بدسلیقہ احمق ہے
یَازَیْدُمَارَأَیْتَ حُمْقَهَا.	اے زید تو نے اسکی کیا بے وقوفی دیکھی۔
سَیِّدِیْ اَعْطَیْتُهَا حُلَلاً مِنَ الثِّیَابِ فماغَادَرَتْ حِمَلاً فِي بَیْتِهَا.	میرے سردار کئی تھان مینے کپڑے کے لاکر دیے پس اُسنے ایک بھی اپنے گھر میں باقی نہ رکھا۔
نَعَمْ حُبِّیْ سَیهُوجُ مُخَوِّفٌ.	ہاں بھئی یہ سخت آندھی خوفناک ہے۔
نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْهُوْجَاءِ.	ہم خدا کہ پناہ مانگتے ہیں سخت آندھی ہے۔
أَهٰذَاالرَّجُلُ شَقِیْقُکَ؟	کیا یہ شخص تیرا سگا بھائی ہے۔
یَاسَیِّدِیْ هٰذَااَخْیَافِي.	ہاں میرے سردار یہ میری ماں کی طرف سے سوتیلا بھائی ہے۔
اِطْبَخِ الْخُرْسَةَ لِلنُّفَسَاءِ.	اچھوانی زچہ کے واسطے پکاؤ۔
لَفِّ الْخَیْطَ عَلَی الْاِسْتِیْجِ.	اٹیرن پر سوت لپیٹ۔
لَیْسَ فِیْ قَرْیَتِنَا لِصٌّ وَلَامُخْتَلِسٌ وَلَامُخْتَبِسٌ.	ہمارے گاؤں میں نہ کوئی چور ہے اور نہ کوئی اُچکا ہے۔ اور نہ دھاڑوی ہے۔
لَا تُصْهِرْبِالْمُقْرِفِیْنَ.	دوغلوں کی لڑکی نہ لے۔
وَاحِمِ الْوَحْمٰی فَاِنَّ الْوَحَامَ اِذَا لَمْ یُتَّبَعْ فِیْهَاخَدَجَ الْجَنِیْنُ.	عورت کے ارادے پورے کر کیونکہ اسکے پورا نہ کرنے میں بچہ ناقص ہوتا ہے۔
اَلْمُطُوْعُ رَسُوْلُ النَّوْمِ.	جمائی نیند کا ایلچی ہے۔
عَرَضْتُ .	میں مکہ اور مدینہ اور اسکے نواح میں گیا۔
عَرَضْتُ حَفْرِیْ.	مینے اپنی بکری کے سامنے پانی پیش کیا۔

كَيْفَ وَجَدْتَ زَيْدًاعِنْدَ التَّكَلُّمِ.	تونے زید کو بات کرنے میں کیسا پایا۔
سَيِّدِىْ هُوَمُثَرْثِرٌمِهْذَارٌمِكْثَارٌ يُقْبَاقٌ.	میرے سردار وہ بکواسی ہے۔
سَيِّدِىْ عِنْدِىْ مَفْرَجٌ.	میرے سردار میرے پاس کئی چوزے ہیں
سَيِّدِىْ فَرَارِيْجُ.	میرے سردار چوزے ہیں۔
اِنَّ زَيْدًا سَكِسٌ.	زید سخت خو ہے۔
نَعَمْ سَيِّدِىْ زَعْرُوْرٌ.	ہاں میرے سردار وہ بڑا بدخو ہے۔
مَافَعَلَ زَيْدٌ عِنْدَنَعْيِ حِمَارِهٖ.	زید کو جب اسکے گدھے کے مرنے کی خبر پہنچی تو اس نے کیا کیا۔
سَيِّدِىْ هُوَجَهِشَ وَكَادَاَنْ يَّصِيْحَ.	میرے سردار وہ رونے کو تیار تھا اور قریب تھا کہ چیخنے لگے
مَاقَالَ زَيْدٌفِىْ جَوَابِىْ؟	زید نے میرے جواب میں کیا کہا؟
رُمْحٌ ، قِنَاةٌ ، سَارَةٌ ، مَرَّانٌ.	یہ سب نیزوں کے نام ہیں۔
عَسَلٌ ، وَعَسُوْلٌ، حَكَوْ وَابَانَوْ.	ہمارے باپ دادا نے حکایت کی ہے۔
خَطِّىٌ، رِدَيْنِي، سَمْرِىْ، سَمْرِيَّةٌ	یہ سب نیزوں کے نام ہیں۔
زَابِلٌ، وَاسْفَر ،اَيُّهَا الْاِخْوَانُوْا.	اے بھائیو!
اِسْتَتِكَّ.	پاجامہ میں آزار بند ڈال دے۔
بُدِ اءَ الصَّبِىُ.	لڑکے کو چیچک نکل آئی۔
جَسَمَ اللَّيْلُ تَسَبْسَبْ	بہت رات گذر گئی سو جا۔
جَاءَ الْفَقِيْرُ اَبًّا.	غریب مسافر آیا۔
كَانَ الْغُلَامُ بَبًّا.	وہ بڑا موٹا انسان تھا۔
اَسْقِنِى الْمَاءَ	مجھے پانی پلا۔
لِىْ حَاجَةُ غَايَةٍ	مجھے پاخانہ کی حاجت ہے۔
يَازَيْدُ كَيْفَ قَسَمْتَ أَوْقَاتِكَ؟	اے زید تو نے کیونکر اپنے وقتوں کو تقسیم کر رکھا ہے
وَكَمْ مِنْهَا لِذِكْرِكَ وَصَلٰوتِكَ	اور کسقدر اسمیں سے تیرے ذکر اور نماز کیلئے ہے
سَيِّدِىْ يَمْضِىْ اَكْثَرُوَقْتِىْ فِىْ ذِكْرِ حَضْرَةِ الْعِزَّةِ.	میرے سردار اکثر وقت میرا ذکر باری تعالیٰ میں گذرتا ہے۔
وَمَابَقِيَ فَانْتَهِزُهُ لِلتَّفَرُّجِ وَاُمُوْرِ الْمَعِيْشَةِ.	اور جو کچھ باقی رہ جائے اسکو سیر اور امور معاش کے لئے غنیمت سمجھتا ہوں۔

يَا زَيْدُ أَتَعْلَمُ اَيَّةُ لَيْلَةٍهٰذَااللَّيْلُ ؟	اے زید تو جانتا ہے کہ یہ کونسی رات ہے۔
سَيِّدِىْ اَظُنُّ اَنَّهُ لَيْلَةُاَرْبَعَةَعَشَرَ مِنْ رَمَضَانَ .	میرے سردار میرے خیال میں یہ ماہ رمضان کی چودہویں رات ہے۔
سَيِّدِىْ دَخَلْتُ دَارَخَالِدٍ فَرَاَيْتُ زَوْجَهٗ دَمِيْمَ الْوَجْهِ كَوَجْهِ الْخِنْزِيْرِوَهٰذَاحَقٌّ وَلَيْسَ مِنَ الدَّقَاقِيْرِ .	میرے سردار میں خالد کے گھر میں داخل ہوا۔ پس مینے اسکی بیوی کو نہایت بدشکل ہوتی ہے اور یہ سچ ہے جھوٹ نہیں ہے۔
وَيْحَكَ يَازَيْدُاَتَدْخُلُ اَدْوُرَالنَّاسِ مِنْ غَيْرِ اِذْنِهِمْ وَاِيْمَائِهِمْ وَتَنْظُرُ اِلٰى وُجُوْهِ نِسَائِهِمْ .	افسوس تیرے پر اے زید کیا تو لوگوں کے گھروں میں بغیر انکی اجازت اور ایماء کے داخل ہوتا ہے اور انکی عورتوں کے منہ دیکھتا ہے۔
غُضَّ الْبَصَرَ وَلَاتَكُنْ مِنَ الْفُسَّاقِ وَقُرَنَائِهِمْ .	نظر کو بند رکھ اور فاسقوں اور انکے ہمنشینوں سے مت ہو۔
لِمَ كَسَرْتَ الْبَيْضَةَ يَا زَيْدُ .	اے زید تو نے انڈے کو کیوں توڑ دیا۔
سَيِّدِىْ مَلِصَتْ عَنْ يَّدِىْ فَتَكَسَّرَتْ	میرے سردار انڈا میرے ہاتھ سے پھسل کر ٹوٹ گیا۔
يَازَيْدُاِنِّىْ سَمِعْتُ اَنَّكَ اِحْتَكَرْتَ طَعَامَكَ اِنْتِظَارَ وَقْتِ الْغَلَاءِ	اے زید مینے سنا ہے کہ تو نے اپنا غلہ بند کر رکھا ہے تا کہ گرانی کے وقت اس کو بیچے
سَيِّدِىْ هٰذَاكِذْبٌ وَّافْتِرَاءٌ مِنَ الْاَعْدَاءِ	میرے سردار یہ بالکل جھوٹ ہے اور دشمنوں کی طرف سے افترا۔
يَازَيْدُ سَمِعْتُ اَنَّ خُرَّاجاًآذَاكَ فَاَيْنَ هُوَ .	اے زید مینے سنا ہے کہ پھوڑا تجھے دکھ دے رہا ہے پس وہ کہاں ہے۔
سَيِّدِىْ هُوَدُمَّلٌ قَرِيْبٌ مِّنْ خَاصِرَتِىْ	اے میرے سردار وہ ایک پھوڑا میری تہی گاہ کے قریب نکلا ہے۔
يَازَيْدُاَنْوَاعُ الْاَطْعِمَةِ حَاضِرَةٌ فَكُلْ مِمَّا شِئْتَ .	اے زید کئی قسم کے کھانے حاضر ہیں پس جہاں سے چاہے کھالے۔
سَيِّدِىْ آكُلُ مِمَّا طَابَ وَرَاقَ وَاسْتَوْفِى الْاَذْوَاقَ .	میرے سردار میں عمدہ اور پسندیدہ کھانا کھا رہا ہوں اور پوری لذت اٹھا رہا ہوں۔
يَازَيْدُ اِنِّىْ سَمِعْتُ اَنَّ وَلِيْدًا جُعِلَ قَاضِىُ سِيْسْتَانَ .	اے زید مینے سنا ہے کہ ولید سیستان کا قاضی مقرر کیا گیا ہے۔
فَلَا اَعْلَمُ اَنَّ الرَّاوِىْ صَدَقَ اَمْ مَانَ .	پس مجھے معلوم نہیں کہ بیان کرنیوالے نے سچ بولا یا جھوٹ
سَيِّدِىْ لَاغَرْوَفَاِنَّ وَلِيْدًا جَمَعَ الْفَضْلَ وَالسَّرْوَ .	میرے سردار کچھ تعجب نہیں کیونکہ ولید میں دونوں خوبیاں ہیں ہنرمندی یعنی لیاقت اور سرداری۔
يَازَيْدُ بَيْتُكَ قَرِيْبٌ مِّنْ بَيْتِ وَلِيْدٍ اَوْ بَعِيْدٌ .	اے زید تیرا گھر ولید کے گھر سے نزدیک ہے یا دور ہے۔
سَيِّدِىْ دَارِىْ عَلٰى طَوَارِ دَارِهٖ	میرے سردار میرے گھر کی دیوار اسکی دیوار سے ملی ہوئی ہے۔
سَيِّدِىْ اِنِّىْ مَلَكْتُ ثَمَرَاتٍ وَّ عَجْمَاوَاتٍ فَهَلْ عَلَىَّ زَكٰوتُهَا .	میرے سردار میں کئی پھلوں اور چارپایوں کا مالک ہوں کیا مجھ پر اس کی زکوۃ واجب ہے

يَازَيْدُ اَدِّ زَكٰوةَ النِّعَمِ كَمَا تُؤَدِّىْ زَكٰوةَ النَّعَمِ.	اے زید نعمتوں کی زکوۃ دے جیسا کہ تو چار پایوں کی زکوۃ دیتا ہوں۔
يَازَيْدُ اَنْشَدْ تُكَ اللّٰهَ.	اے زید میں تجھے خدا کی قسم دیتا ہوں۔
اَلَسْتَ الَّذِىْ كَانَ يَشْرِبُ الْخَمْرَ وَيَسْبُوْهَافِى الْكُوْفَةِ	کیا تو وہی نہیں جو شراب پیا کرتا تھا اور کوفہ میں شراب کی خرید وفروخت کرتا تھا۔
بَلٰى سَيِّدِىْ اَلَا تَرٰى اِلٰى هٰذِهِ الْاَعْضَاءِ الْمَفْلُوْجَةِ الْمَاؤُوْفَةِ	ہاں میرے سردار کیا تو میرے آفت زدہ اعضاء کو نہیں دیکھتا جو شراب کی وجہ سے مفلوج ہوگئے ہیں
اُذْكُرْيَا زيدُ اِنِّى كُنْتُ اَعَرْتُكَ الدَّسْتَ	یاد کر اے زید کہ مینے تجھے بطور رعایت لباس دیا تھا
سَيِّدِىْ قَدْ سَرَقَهُ السَّارِقُ وَالَّذِىْ اَجْلَسَكَ هٰذَا لِدَّسْتَ	میرے سردار اس پوشاک کو ایک چور چرا کرلے گیا اور مجھے قسم ہے اس خدا کی جس نے اس مسند پر تجھے بٹھایا
يَازَيْدُ كَيْفَ وَجَدْ تَّنِىْ بَعْدَ مَا قَصَدْ تَنِىْ.	اے زید تو نے مجھ کو کیسا پایا بعد اسکے جو تو میری طرف آیا۔
سَيِّدِىْ اَنْتَ رَحِيْمٌ تُزْجَى الرَّكَائِبُ اِلٰى حَرَمِكَ	میرے سردار تو رحم کرنیوالا ہے تیرے حرم کی طرف اونٹ چلائے جاتے ہیں۔
وَكَرِيْمٌ تُرْجَى الرَّغَائِبُ مِنْ كَرَمِكَ	اور تو کریم ہے تیرے کرم سے بخششوں کی امید کی جاتی ہے
يَازَيْدُ مَاتَقُوْلُ فِىْ حَارِثِ ابْنِ الْخَبَّابِ	اے زید حارث ابن خباب کی نسبت تیری کیا رائے ہے
سَيِّدِىْ رَجُلٌ تَرِبَ بَعْدَ الْاِتْرَاب وَصَارَكَالْجَرَدِبَعْدَالْاِعْشَابِ.	میرے سردار وہ ایک مرد ہے کہ جو تونگری کے بعد محتاج ہوگیا ہے اور بعد اسکے کہ وہ میدان چٹیل کیطرح ہوگیا
سَيِّدِىْ اَجِلْ لِىْ سَمْعَكَ فَاِنِّىْ اُسِرُّ اِلَيْكَ حَدِيْثاً.	میرے سردار کانوں کو میری طرف متوجہ کر کہ ایک راز کی بات تجھے بتلاتا ہوں۔
يَازَيْدُ قُلْ مَاتَقُوْلُ وَهَااَنَا سَامِعٌ لَّكَ	اے زید جو کچھ کہنا چاہتا ہے کہہ میں سنوگا۔
سَيِّدِىْ فَغَلِّقِ الْبَابَ وَلَا تَتْرُكْ عِنْدَكَ اِلَّا الْاَحْبَابَ.	میرے سردار پس دروازے بند کر اور بجز دوستوں کے سب کو نکال دے۔
يَازَيْدُ غَلَّقْتُ فَقُلْ فَاِنِّىْ قَلِقْتُ.	اے زید میں نے دروازہ بند کردیا پس کہہ کہ میں بے آرام ہوئے جاتا ہوں۔
سَيِّدِىْ سَمِعْتُ اَنَّ خَالِدًا يُرِيْدُ اَنْ يَّسُمَّكَ.	میرے سردار میں نے سنا ہے کہ خالد تجھے زہر کھلانے کا ارادا رکھتا ہے۔
وَقَدْ اَشْرَكَ فِىْ اَمْرِهٖ عَمَّكَ	اور تیرے چچا کو اپنے کام میں شریک بنایا ہے
يَازَيْدُ اَتَعْنِىْ مِنْ خَالِدٍ خَالِدَ بْنَ بِلَالٍ	اے زید کیا تیرے اس ذکر سے مراد خالد بلال کا بیٹا ہے

هٰذَا هُوَالدَّجَّالُ وكَانَ قَدْقَتَلَکَ مِنْ قَبْلُ میرے سردار یہی تو وہ دجال ہے اور یہ تجھے کب کا قتل کر چکا تھا
لَوْلَااَنْ حَفِظَکَ اللّٰہُ ذُوْالجَلَالِ. اگر خدا تعالیٰ تیرا حافظ نہ ہوتا۔
یَازَیْدُ اَیْنَ ھٰذَا الرَّجُلُ فِیْ ھٰذِہِ الْاَیَّامِ اے زید یہ شخص ان دنوں میں کہاں ہے۔
سَیِّدِیْ اِنَّہٗ فِیْ بَعْضِ بِلَادِ الشَّامِ. میرے سردار مینے سنا ہے کہ شام کے بعض شہروں میں ہے۔
یَازَیْدُمَاحَمَلَہٗ عَلیٰ ذَالِکَ اَتَدْرِیْ عَلیٰ مَایَقْتُلُنِيْ اے زید کس سبب سے اسکو یہ خیال آیا تجھے کچھ خبر ہے کہ کیوں وہ مجھے قتل کریگا۔
سَیِّدِیْ سَمِعْتُ اَنَّہٗ کان یَأْتِيْ دَارَ بَغْيٍ فَمَنَعْتَہٗ میرے سردار مینے سنا ہے کہ وہ کسی بازاری عورت کے گھر جاتا تھا اور تو نے اسکو منع کیا۔
یَازَیْدُ اِنَّہٗ رَجُلٌ خَبِیْثٌ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظاً اے زید وہ پلید آدمی ہے پس خدا بہتر حفاظت کرنے والا ہے اور ارحم الرحمین ہے۔
وَھُوَاَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ.
سَیِّدِیْ سَمِعْتُ صَوْتَ اَنِیْنٍ نَشَاءَ عَنْ قَلْبٍ اے میرے سردار مینے رونے کی ایک آواز سنی ہے ایسا رونا جو غمناک دل سے
حَزِیْنٍ فَاَرْسِلْنِیْ اُفَتِّشَ مَنْ ھُوَ. نکلا ہے پس مجھے بھیج کہ میں تفتیش کروں کہ یہ شخص کون ہے۔
یَازَیْدُ لَکَ اَنْ تَذْھَبَ لِتُفَتِّشَ حَقِیْقَةَ الْحَالِ اے زید تجھے اختیار ہے کہ تو رونے کی حقیقت معلوم کرنے کے لئے جائے۔

❁..........❁..........❁

نوٹ: عربی جملوں اور ان کے ترجمہ کو اسی طرح شائع کیا جارہا ہے۔جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تحریر فرمایا اور پہلی اشاعت میں شائع ہوا۔